www.KitaboSunnat.com

حافظ ثناء اللہ مدنی

وراثت کا ایک مسئلہ اور اس کا حل

محترمی شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں صاحب!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،
شرع متین کی روشنی میں درج ذیل مسئلے کا حل عطا فرمائیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔ بیّنوا توجروا۔

السائل:۔ محمد مزمل

مسئلہ:

ایک شخص عبداللہ دو سال قبل فوت ہوا۔ پسماندگان میں ۱۔ بیوہ، ۱۔ بیٹی اور دو بہنیں تھیں۔ لیکن جائداد تقسیم نہ ہو سکی۔ بیوہ کے پاس ہی ساری جائداد رہی۔ اب بیوہ وفات پا چکی ہے۔

اس طرح مرحوم کی ایک بیٹی زندہ ہے (اور وہی دو بہنیں بھی) جب کہ مرحومہ بیوہ کی ایک بہن اور چھ بھائی زندہ ہیں۔

مسئلہ مذکورہ میں جائداد کس طرح تقسیم ہوگی؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ : ۸ ۔ تصحیح مسئلہ : ۱۶

میت نمبر ۱

دو بہنیں (بہنیں بیٹی کے ساتھ عصبہ ہوتی ہیں)	بیٹی	بیوی
۳	۴	۱

۶ (۳+۳) × ۱۳ = ۷۸ ۸ × ۱۳ = ۱۰۴

۲ میت نمبر ۲

مسئلہ ۲ تصحیح مسئلہ ۲ × ۱۳ = ۲۶ مناسخہ[1] کی صورت میں کل مسئلہ ۲۰۸ ہوگا

بھائی	بھائی	بھائی	بھائی	بھائی	بھائی	بہن	بیٹی
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱

۱۳ + ۱۰۴ = ۱۱۷ (بقیہ : ۱ چھ بھائیوں اور ایک بہن میں ۲ : ۱ سے تقسیم ہوگا)

میت نمبر ۱ کی دو بہنیں یہاں دوبارہ وارث نہ ہوں گی۔

(بیٹی دو دفعہ وارث ہوئی پہلے باپ کے ترکہ میں پھر مزید ماں کے حصہ ترکہ میں)۔

ق

[1] مناسخہ علم وراثت کی ایک اصطلاح ہے جس کا معنی یہ ہے کہ تقسیم وراثت سے قبل ہی ورثاء میں سے کسی کی موت ہو جائے تو پھر جائیداد تقسیم کرنے کے لئے مناسخہ کی صورت اختیار کی جاتی ہے جس کی تفصیلات علم الفرائض میں معروف ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ